کشکولِ سید الہند رضی اللہ عنہم
حصہ اول
از قلم
حضرت علامہ مولینا ابو الحسام السید الشاہ اعجاز احمد القادری الرزاقی
ناشر
مکتبہ عطاء سیدی خانقاہ عالیہ قادریہ میاں محلہ اودگیر اورنگ آباد
نیو اسٹار آرٹ پریس ۳۲ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

هو القادر

۷۸۶
۹۲

کشکول سید الہند رضی اللہ عنہ

حصہ اوّل

از قلم

حضرت علامہ مولینا ابو الحسام السیّد الشاہ اعجاز احمد
القادری الرزاقی مدّ ظلہ العالی

ناشر
مکتبہ عطاء سیدنا خانقاہ عالیہ قادریہ میاں محلہ
داؤ دنگر اورنگ آباد

عرضِ حال

برادرانِ طریقت کے ایماء پر اس رسالہ کو قلم بند کیا گیا تاکہ طریقۂ فاتحہ خانوادۂ عالیہ قادریہ خصوصاً سلسلۂ المجھریہ و شجرۂ منظومہ اور دیگر ورد و وظائف میں آسانی بہم پہنچے اور ساتھ ہی مختصر مقدمہ بھی تحریر کیا گیا تاکہ راہِ شریعت و طریقت میں دلچسپی پیدا ہو اور نئی نسلیں اپنے آبا و اجداد کے طریقے پر چل کر دنیا کے لئے پھر وہی سوغات چھوڑ جائیں جو ہمارا طرۂ امتیاز رہا ہے!

فقیر ابوالحسام سید شاہ
اعجاز احمد
قادری الرزاقی عفی عنہ

اس مقدس ہستی کے نام جسے دنیا چھ سو برسوں سے
حافظ واعظ، حاجی والی، راجی غازی، داعی ہادی،
عارف کاشف، عاشق صادق، محقق مدقق، محدث
مجدد، حامد مجاہد، مقرر مطہر، سید مؤید، سعید
رشید، معین مونس، مسعود مغلوب، مخفی جونی،
زاہدی قادری، مکی جیلی، جیالی جمالی، بغدادی انجری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صفاتی ناموں سے یاد کرتی
آرہی ہے اور جس کی اور جس کے خانوادہ کی محبت
خاتمہ بالخیر کی ضمانت اور ورد و وظائف میں زود
کامیابی و کامرانی کا سبب ہے!

خادم سیدنا

هُوَالقَادِرُ

نَحمَدُہٗ وَنُصَلّے علٰے رَسُولِہِ الکَرِیمْ

۷۸۶
۹۲

اما بعد

مقدمہ

سب ہیں اعمالوں کے پھل شکوۂ صیاد نہیں
سچ تو یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا یاد نہیں

ہر شئی کا دو رخ ہوتا ہے پیٹ اور پیٹھ ظاہر و باطن بس انسان بھی اسی کلیے سے عبارت ہے جسم و روح سے متصف پتلے کا نام حیوان ناطق ہے، جسم مادیت کا پیکر ہے اور روح امر ربی کا نام ہے۔ اس مختصر تعارف سے جسم و روح کی حقیقت واضح ہو کر سامنے آتی ہے اور ان دونوں کی تقابلی حیثیت اہل علم پر منکشف ہو جاتی ہے۔

انسان کے اندر جب دونوں شئی بدرجۂ اتم موجود ہے تو ظاہر سی بات ہے کہ وہ دونوں ہی صلاحیتوں سے ضرور کام لے گا لیکن جو شخص زیرک طبع ہوتا ہے اس کی نظر دو اشیاء کی موجودگی میں اس شئی پر رکتی ہے جو اپنا مرتبہ اس سے بلند رکھے۔ گویا بلند پروازی جس کی قسمت

ہو وہی اچھی شئی پسند فرماتا ہے ورنہ ایسا ظرف رکھنے والا بھی موجود
ہے جو ریشم و کمخواب کو جُوٹ اور موٹیا کے مقابلے کم درجہ دیتا ہے
تو یہ اس کے مذاقِ فطرت کی بات ہے یا مقدر کی تحریر بہر کیف جب
یہ بات مسلم الثبوت ہو چکی کہ افضل اشیاء کی جانب ہر ایک ذہن
مائل ہوتا ہے تو پھر آج کی سوسائٹی روح و روحانیت سے منحرف
ہو کر ترقی پسند معاشرہ کیسے قائم کر سکتی ہے جب کہ مادیت کے
مقابلے روحانیت کی طاقت نہ جانے کتنی ہے جس کا مقابلہ لاکھوں
مرتبہ کرنے کے بعد بھی کوئی درجہ متعین نہ ہو سکا۔ ہاں اتنا ضرور
ہے کہ ہم مادہ کا سہارا ابھی لیں گے اس لئے کہ دنیا اسباب
کی جگہ ہے اور بغیر اسباب کے ہمارا کام چلنا بھی مشکل ہے
لیکن پھر بھی صرف اسباب ہی کا سہارا ڈھونڈھنا یہ دانائی کی
بات نہیں کہی جا سکتی ہے جب کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے اور وہاں
روحانی پاکیزگی ہی کام آئے گی۔ ہمارا جہاز پل صراط پار نہیں کر سکتا
ہے، ہمارا مرشد روحانی ہی کام آ سکتا ہے کوئی دنیاوی لیڈر
کام نہیں آ سکتا، ہمارے مصطفٰے جانِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم ہی
اپنی کالی کملی میں چھپا سکتے ہیں کوئی دنیاوی شہنشاہ اپنے
دامن میں جگہ نہیں دے سکتا۔ جب اتنی بات ہر مسلمان بخوبی
جانتا ہے تو پھر کیوں نہیں اپنا روحانی پیشوا ادراکِ قلبی سے
تلاش کر لیتا ہے اور اس کے پرچم تلے آ کر ایمان و اسلام کے

تحفظ و بقا کی فکر کرتا ہے جب کہ خود تاجدار کون و مکاں شہنشاہ
دونوں جہاں کا ارشاد گرامی ہے :-
مَنْ لَّمْ یُدْرِكْ اِمَامَ زَمَانِهٖ فَقَدْ مَاتَ
مِیْتَةً جَاهِلِیَّةً (یعنی) جس نے اپنے زمانہ میں ادراکِ قلبی سے
امام دریافت نہ کیا پس وہ مر گیا جاہلیت کی موت۔
دوسری جگہ اسی مضمون کی اس طرح وضاحت فرمائی گئی
ہے :-
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ مَنْ مَّاتَ وَلَیْسَ فِیْ عُنُقِهٖ
بَیْعَةٌ مَاتَ مِیْتَةً جَاهِلِیَّةً وَمَنْ خَلَعَ یَدًا مِنْ طَاعَةٍ
لَقِیَ اللّٰهَ یَوْمَ قِیَامَةٍ وَلَا حُجَّةَ لَهٗ۔
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص مر گیا اور
اس کی گردن میں بیعت نہیں ہے وہ مر گیا جاہلیت کی موت اور جس نے
ہاتھ اللہ کی اطاعت کے اٹھائے وہ بروز قیامت اللہ سے ملے
گا اور اس کے لئے کوئی حجت نہیں ہوگی (مسلم شریف)
تو کہاں ہیں عقل و دانش سے آراستہ حضرات آئیں اور
آئینِ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اپنا سچا پیشوا تلاش
کر کے اپنے فکر و نظر کا ثبوت پیش کریں اور اس بڑھتی ہوئی
تیرگی و ضلالت میں صدیق اکبرؓ کا عزم و استقلال لے کر فاروق
اعظم کا عدل و جلال لے کر ذوالنورین کا سخا و جمال لے کر شیر خدا

کی شجاعت کمال لے کر اصحاب صفہ کا کشف و حال لے کر امام حسن کا جود و نوال لے کر، امام حسین کی شہادت بے مثال لے کر، سینۂ محبت بلال لے کر، سیف اللہ کا خنجر ہلال لے کر اٹھیں اور پھر ایک بار دنیا میں نور ایمانی شمع روشن فرما دیں جس سے دنیا پھر کچھ دنوں تک حیوانیت سے رشتہ توڑ کر انسانیت سے اٹوٹ رشتہ قائم کرلے

وفاداری بشرط استواری اصل ایماں ہے
مریں بتخانہ میں تو کعبہ میں گاڑو برہمن کو

(غالب)

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

تصورِ شیخ وسواسِ شیطانی کا ڈھال ہے

اگر طالبِ مولیٰ کو تصورِ شیخ صحیح نہیں ہوتا ہو یا رہتا ہو تو مندرجہ ذیل شعر قبلہ رُخ دو زانو بیٹھ کر تصورِ شیخ کا دل میں خیال لاتے ہوئے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک سو گیارہ مرتبہ یہ شعر پڑھے۔ یوں تو تصورِ شیخ کا ہونا شیخ کی توجہ پر منحصر ہے پھر بھی اپنی کاوش اس ممکن میں ضروری ہے۔ وہ شعر یہ ہے :-

تَقَلَّبَنِیْ وَلَاتَرِدُ سُوَالِیْ   اَغِثْنِیْ مُرْشِدِیْ عَجِّلْ اَبْحَالِیْ

اللہ تعالیٰ کا ذکر اطمینانِ قلب کا ضامن ہے

طالب کے لئے ضروری ہے کہ پہلے زبان پھر قلب پھر انفاس پھر سر کو ذاکر بنائے۔ اس کا آسان طریقہ یوں ہے :-
اوّل درود شریف کا ختم چالیس دنوں میں تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھے اگر روزانہ اس قدر نہ پڑھ سکے تو جس قدر پڑھے روزانہ تحریر کرتا رہے اور سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ ۳۱۲۵

دوئم :- کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کا ختم سوا لاکھ جس کی تعداد روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ ہو گی اس طرح پڑھے لا الہ الا اللہ ننانوے (۹۹) مرتبہ اور جب سو عدد پورا ہو تو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یعنی مکمل کلمہ پڑھے۔ چالیس دنوں میں سوا لاکھ پورا ہو گا۔

سوئم :- الا اللہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ چالیس یوم میں سوا لاکھ پورا ہو گا۔

چہارم :- اَللّٰہُ اَللّٰہُ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ۔ چالیس یوم میں سوا لاکھ پورا کریں۔

ابتدائی منزل سے گزر کر جب مبتدی اس قابل ہو جائے کہ ذکر و فکر میں اس کی طبیعت کچھ جمنے لگے تو پھر مرشد روحانی سے مکمل ذکر کی تعلیم حاصل کرے اور اس قدر کاوش کرے کہ پاس انفاس اچھی طرح جاری و ساری ہو جائے۔

دینی و دنیوی ترقی کے لئے روزانہ مختصر ورد کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

پنجگانہ نماز کے بعد دس بار مذکورہ بالا درود شریف دس بار سورۃ اخلاص دس بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ گیارہ بار بِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بعد ہٗ کلمہ طیب ایک سو ۱۶۶
چھیاسٹھ مرتبہ ورد کرے۔

ہر مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے

یہ تسبیح حضرت نظام الدین اولیاءؒ سے منقول ہے جو شخص کسی دینی و دنیوی امور کے لئے پڑھے گا مقصد میں ضرور کامیابی ملے گی۔ وہ یہ ہے:۔

روز شنبہ ایک سو بار یہ پڑھے یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ روزِ یکشنبہ سو بار پڑھے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ روز دوشنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ روز سہ شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ روز چہارشنبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ روز پنجشنبہ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ روز جمعہ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ

رنج و غم سے رہائی کے لئے

مندرجہ ذیل درود شریف حضرت غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کی جانب منسوب ہے۔ اس درود شریف کو جمعرات کے روز سو بار پڑھے محتاج نہ ہو، سینہ کشادہ ہو، تمام حاجات بر آئیں اور جمیع غم و الم سے چھٹکارا پائے، کبھی رنج و ملال سے دوچار نہ ہو۔ بہت ہی مجرب ہے، صرف اخلاص و پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ درود

پاک یہ ہے :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُکَفُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

قبل نماز جمعہ کا ورد

ستر بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے۔ استغفار یہ ہے:
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔
درود پاک یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ایسے استغفار کا ورد جہاں تک ممکن ہو سکے کرتا رہے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہاں تک ورد کرے کہ کوئی لمحہ خالی نہ جائے۔ اس کے بعد دیکھے کہ اسے کیسی کامیابی ملتی ہے۔ میں ایقان کے ساتھ اس عمل کی تصدیق کرتا ہوں کہ سارے ورد و وظائف کی کنجی استغفار کا ورد کرنا ہے جسے یہ شئی حاصل ہو گئی یقیناً کامیابی اس کا قدم چومے گی اور پھر ہر اک اعمال و ورد و وظائف میں فوری اثر کا ظہور ہو گا۔ اس لئے جمیع مومن و مومنات کے لئے

اس کا ورد کامیابی کی دلیل ہے۔

قرض ادا ہونے کی دعاء

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو امامہ انصاری رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ صبح و شام اس دعا کو پڑھنے سے قرض ادا ہوگا۔
(ابو داؤد جلد۱ صہ۲۲۴)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

آفت و بلا سے محفوظ رہنے کے لئے

ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو صبح و شام تین تین بار پڑھے گا بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ (ابو داؤد و ترمذی)

ایک شخص سرکار کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا :-
یارسول اللہ ہر وقت آفت و بلاء مجھے گھیرے رہتی ہے۔

آپ نے فرمایا ہر صبح کو یہ دعا پڑھ لیا کرو:۔
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَمَالِیْ ۔

دینی و دنیوی حاجات و مہمات کے لئے

ترکیب ختم سورہ یٰسین جو حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ سرہ العزیز سے مروی ہے ہر ایک دینی و دنیوی حاجات و مہمات کے لئے سات دنوں تک پڑھے اور اس کا ثواب سات سلطانوں کے نام ہدیہ کرے اور اپنی حاجت طلب کرے۔ اس ترتیب سے شروع کرے:۔

(۱) بدھ کے روز بروح سلطان خراسان (۲) جمعرات کے روز بروح سلطان بایزید بسطامی (۳) جمعہ کے روز بروح سلطان ابوسعید ابوالخیر (۴) سینچر کے روز بروح سلطان اسمٰعیل سامانی (۵) اتوار کے روز بروح سلطان ابراہیم ادہم (۶) سوموار کے روز بروح سلطان سنجر ماضی (۷) منگل کے روز بروح سلطان محمود غزنوی قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم العزیز بہت ہی مجرب ہے۔

اسناد شمائل النبیؐ

بزرگانِ دین اور مشائخ کرام و علمائے عظام سے منقول ہے

کہ شمائل شریف کا دیکھنا تقویت ایمان اور دینی و دنیاوی کاموں کے لئے مفید ہے لہٰذا بصورت نقش لکھا گیا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے روزانہ اسے دیکھ لیا کریں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۷۸۶/۹۲ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اسمر یا ازہر اللون گندمی اور سپید رنگ تھے	عظیم الجبہۃ فراخ پیشانی تھے	زج الحواجبین اور کشادہ ابرو تھے	اسود العینین سیاہ چشم تھے
اقنی الانف بلند ناک تھے	مجتمع اللحیۃ گردی محاسن تھے	املج الاسنان ملیح کشادہ دندان تھے	دقیق الانامل باریک انگلیاں تھیں
لیس فی ابدانہ شعر بدن مبارک پر بال نہ تھے	الا خط من الصدر الی السرۃ سینہ سے ناف تک ایک باریک خط تھا	طویل الیدین دونوں ہاتھ دراز تھے	ملیح الوجہ تھے بہت حسین رو
تام القلب بڑے حوصلے والے تھے	یری من خلفہ پیچھے سے بھی دیکھتے تھے	کمل من [illegible]	ریحہ من المسک خوشبو مشک کی آتی تھی

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

جو اس نقش کو سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے دوسرے سنیچر تک حق سبحانہٗ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور بادشاہوں امراء و وزراء و اکابر کے آگے باہیبت و عزت رہے گا اور مرگ مفاجات و طاعون و وبا سے امن میں رہے گا۔

چاند دیکھ کر اس نقش کو دیکھے

حضرت شیخ بہاؤالدین محمد علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص

ایک مرتبہ اس نقش پر نگاہ کرے دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے
اگر ہر روز دیکھا کرے محتاج نہ ہو اور اگر نیا چاند دیکھ کر دیکھے
تو وہ مہینہ عیش و عشرت کے ساتھ گزرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۷۸۶
۹۲

ھـــلحح	ھـــلحح	ھـــلحح
ھـــلحح	ھـــلحح	ھـــلحح
	ھـــلحح	

فراخی رزق کے لئے

اس اسم کو ہر روز چالیس دن تک ایک وقت میں دیکھنے
سے انشاء اللہ غنی و تونگر ہوگا۔ وہ یہ ہے :-
اَمْہُوْ ھَکَفُوْ کَیَسْ کَرِ یَمَا یَنْقُوْشُ ۔ فَرَنَطُوْ
طَنْبَشٍ شَرُوْدَ عَمَالِیَطٍ

دشمن پر غالب آنے کے لئے

ہر روز چالیس دن تک دیکھے دشمن پر فتحیابی حاصل

ہو اور امور عجیبہ نظر آئیں :-

اھھصفولیش ینتھوا ماینفوس قرمطو

طینس شروس ای لیط -

کشائشِ رزق کیلئے

رزق کی وسعت کے لئے بعد عشاء یا صبح ایک سو گیارہ بار پڑھے ۔یہ دعا حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور خانوادۂ قادریہ کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے ۔وہ یہ ہے :-

اللہ الکافی قَصَدْتُ الکافی وَجَدْتُ الکَافِیْ حَسْبُ تُ الکافِیْ نعم الکافی کَفَانِیَ الکافی وَلِلّٰہِ الحَمْدُ -

---

ترکیب فاتحہ متبرکہ خصوصاً خانوادۂ امجدیہ

جب مجلس پاک میں فاتحہ خوانی کے لئے جمع ہوں تو وقت کے مطابق اول بالترتیب قرآن مقدس کی تلاوت فرمائیں بعدہٗ اس طرح قل شروع کریں ۔اول سورہ تکاثر یعنی

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ حَتّٰی زُرْتُمُ المَقَابِرَ کَلَّا سَوْفَ

تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝
بعدہٗ ایک مرتبہ سورۃ کافرون اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ
اخلاص بعدہٗ ایک بار سورۃ فلق اس کے بعد ایک مرتبہ
سورۃ ناس بعدہ سورۃ فاتحہ بعدہٗ الٓمٓ ۝ تا مفلحون
بعدہ پنج آیت اس ترتیب سے پڑھے اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَ
مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ
مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ
اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

بعدہٗ درود تاج پڑھے

درود تاج یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۵ دَافِعِ
الْبَلَاۤءِ وَالْوَبَاۤءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۵
اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ
فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۵ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۵
جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی
الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ۵ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی
صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۵ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ۵ شَفِیْعِ
الْاُمَمِ ۵ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ۵ وَاللّٰہُ
عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ + وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی
مَقَامُہٗ + وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ + وَ
الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ + وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ + خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ +

شفیع المذنبین + انیس الغریبین + رحمۃ
العالمین + راحۃ العاشقین + مراد
المشتاقین + شمس العارفین + سراج
السالکین + مصباح المقربین + محب
الفقراء والمساکین + سید الثقلین +
نبی الحرمین + امام القبلتین + وسیلتنا
فی الدارین + صاحب قاب قوسین +
محبوب رب المشرقین و المغربین +
جد الحسن و الحسین + مولٰنا و مولی
الثقلین + ابی القاسم محمد بن عبد
اللہ + نور من نور اللہ (۳ بار) یاایھا
المشتاقون بنور جمالہ صلوا علیہ
و الہ و اصحابہ و سلموا تسلیما +

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی
المرسلین و الحمد للہ رب العٰلمین (الفاتحہ) کہہ کر
دعا کے لئے ہاتھ اٹھائیں اور منظوم شجرہ ایک شخص پڑھے اور بقیہ
حضرات ہر شعر پر آمین کہیں۔ شجرہ مقدسہ یہ ہے :-

شجرۂ منظومہ

نسباً و خلافتاً و بیعتاً خانوادۂ عالیہ قادریہ رزاقیہ خصوصاً سلسلۂ امجدیہ داؤد نگر

بعنوان مناجات
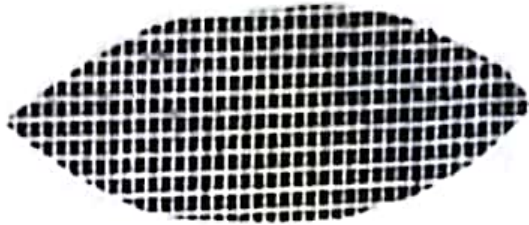
اَللّٰہُ اِلٰـھُنَا مُحَمَّدٌ نَبِیُّنَا وَالْکَعْبَۃُ
قِبْلَتُنَا وَالْقُرْاٰنُ اِمَامُنَا وَالْاِسْلَامُ
دِیْنُنَا بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّ
عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ۔

بحق محمد شہ دوسرا الٰہی مجھے تو مدینہ دکھا
بحق جناب علی مرتضٰی نہ آئے مرے گرد کوئی بلا
بحق حسین اور زین العابدیں ہے حشر تک یہ طریق ارشاد
بحق شہِ باقر پیشوا تو وسواس شیطاں سے مجھکو بچا
بحق شہ جعفر رہنما کھلا پھر چمن میں گل خوشنما
بحق شہ کاظم مقتدیٰ جو ہے راہ سیدھی وہ مجھکو دکھا

بحق امام علی رضا میرے دل میں پیدا ہو تیری ضیا

بحق شہ کرخی خوشخصال کدورت کو دل سے ہمارے نکال

بحق شہ سقطی باصفا مدارج حقیقت کی کر تو عطا

بحق جنید ولی اللہ شریعت میں دکھلا طریقت کی راہ

بحق ابو بکر شبلی ولی زلبس دور کر دے میری بیکلی

بحق شہ واحد بن عزیز جو کام آئے مر کر عطا کر وہ چیز

بحق ابوالفرح یوسف ولی عیاں کر تو ہر اک راز خفی

بحق ولی خواجہ بوالحسن مدینہ ہو یارب ہمارا وطن

بحق جناب ولی بوسعید عیاں مجھ پہ کر راز حبل الورید

بحق جناب شہ غوث پاک ہو جامہ گنہ کا مرے چاک چاک

بحق شہ عبدالرزاق پاک جلیں دشمن دیں پڑے منہ میں خاک

بحق ابوالقاسم قطب دیں عطا کر مجھے علم حق الیقیں

بحق ولی شاہ عبدالجلیل نہ دنیا و عقبیٰ میں کرنا ذلیل

بحق شہ عبد حی و لطیف نہ میدان محشر میں کرنا خفیف

بحق شہ عبدالرحمٰن شتاب چمک جائے دل صورت آفتاب

بحق شہ عبدوہاب تو ہٹا اب ردا ہو مرے روبرو

بحق کرم پیش فتاح نام تیری چاہ میں زندگی ہو تمام
بحق شہِ پاک عبدالرحیم دکھا مجھ کو مولا رہِ مستقیم
بحق ولی قطبِ عالم کلاں نہ کر مجھ کو محتاجِ اہلِ جہاں
بحق ولی شاہ درویش نام رہے صرف اذکار سے ترے کام
بحق محمد شہِ بحر و بر عنایات و الطاف کی اک نظر
بحق شہ غوث ثانی جہاں رہے سلسلہ تا قیامت یہاں
بحق جلال زمین و زماں میری شان بالا رہے ہر جہاں
بحق شہِ آدم ابدال نور لطائف کھلیں تیرگی اب ہو دور
بحق شہِ پاک یحییٰ دین شریعت کے آگے ہو خم ہر جبیں
بحق ولی شاہ عبداللہ رہے علم و تقویٰ پہ ہر دم نگاہ
بحق نظام شہِ دین پاک ہو اسلام کا سارے باطل پہ دھاک
بحق جناب محمد امین عطا جامِ الفت ہو دنیا و دین
بحق جناب محمد عوض ملے دین و دنیا میں عظمت محض
بحق جناب غلام نجف غلامیٔ دنیا سے ہوں برطرف
بحق غلام قطب اتقیا جلے یہ ولدیت کا دائم دیا
بحق شہ عشق رزاق نام وہیں پہ میرا بھی ہو قصہ تمام

بحقِ امین احمد پاک دل نہ کرنا مجھے پیشِ احمد خجل
بحقِ غلام محمد نجف عطا کر ولدیت کا مجھ کو شرف

بحقِ حسن احمد با صفا میرے جرم کو بخش دے اے خدا
بحقِ انیس احمد شاہ دین محبت ہو تیری مرے دلنشیں

بحقِ انیس احمد بے نظیر الٰہی مجھے کردے روشن ضمیر
بحقِ رشید احمد پاکباز عیاں مجھ پہ ہو جائے باطن کا راز

بحقِ رشید احمد با خدا طریقت کا جاری رہے سلسلہ
بحقِ رشید شبیر غوث پاک ملے مجھ کو بھی یہ رہے تابناک

یہ سب لوگ تیرے پرستار ہیں تیری رحمتوں کے طلبگار ہیں

ردائے محبت اڑھا دے انہیں غرض اپنا بندہ بنا لیں انہیں

قل و شجرہ خوانی کے بعد اپنے طور پر فاتحہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کرے اور یہ کہے۔ یا الٰہ العلمین جو کچھ کہ قُل اور تلاوتِ قرآن پاک میں نے کی ہیں اور جو کچھ کہ اشیاء حسب مقدور موجود ہیں اس کو میں نے تیرے نذر کیا تو اس کا ثواب اپنے پیارے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو پہنچا کر بارواحِ جمیع انبیاء والمرسلین و صدیقین و شہداء والصالحین و بارواح کل اولیاء اللہ و شجرہ کے بزرگانِ دین و علمائے دین و ائمہ مجتہدین و بارواح جمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات برحمتک یا ارحم الراحمین پڑھ کر منھ پر ہاتھ پھیر لے۔
اس فاتحہ کے علاوہ جو فاتحہ دوسرے مخصوص بزرگوں کی کرنا ہو تو ان کا نام لے کر ان کی روح کو ثواب پہنچائے۔

نوٹ

وصال کی تاریخ میں فاتحہ دینا بہتر ہے کیوں کہ روحوں کی آمد حدیثوں سے ثابت ہے۔ مردوں کے

ساتھ زندوں کی طرف سے اگر کوئی ہمدردی ہو سکتی ہے تو اس کا ذریعہ صرف ایصالِ ثواب ہی ہے۔

فافہم

طریقہ فاتحہ گیارہویں شریف

اول آخر یہ درود پاک اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ گیارہ بار آیۃ الکرسی تین بار۔ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ تین بار قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ تین بار۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ گیارہ بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تین بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین بار۔ سورۂ فاتحہ تین بار الٓمّٓ تا مُفْلِحُوْنَ۔ ان سورتوں کو پڑھنے کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور یہ کہے: نذر اللہ العلمین ثواب فاتحہ

تلاوت قرآن پاک وشیرنی بطفیل روح پرفتوح حضرت سرورِ کائنات فخر موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم وبارواحِ جمیع انبیاء ومرسلین صلوٰۃ اللہ وسلامہٗ علیہم اجمعین خصوصًا بروح حضرت سیدنا وشیخنا ابو محمد محی الدین السید الشیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز از طرف من یا فلاں فلاں قبول باد۔

سیّد الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

نوٹ

شب و روز میں کم از کم ایک بار ورد کریں ورنہ دن رات میں تین تین بار بہتر ہے۔